سوال

پاک دا[illegible] 1147

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسمات حاجو بنت دین محمد کا کہنا ہے کہ میرا خاوند مجھے محمد صدیق مجھے زبردستی شراب پلا کر برے کام کے لیے غیروں کے پاس بھیجتا ہے اگر میں انکار کرتی ہوں تو سزا دے کر بھیجتا ہے اب میں ان باتوں کی وجہ سے بیزار ہوں اور نکاح ختم کروانا چاہتی ہوں کیا شریعت کے مطابق

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وم ہونا چاہیئے کہ اگر خاوند ایسا بداخلاق ہے تو عورت طلاق لے سکتی ہے جس طرح حدیث پاک میں ہے :

، سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فی الرجل لایجد ما ینفق علی إمرأتہ قال یفرق بینھما۔)) بحوالہ سنن سعید بن منصور' جلد' صفحہ ۵۵.

ر دوسری حدیث میں ہے :

، مایۃ(الجامع صحیح ابن ماجہ الحدیث) : ۲۳٤۱.

اس سے ثابت ہوا کہ خاوند نقصان پہنچانے والا نہ ہو اگر وہ نقصان پہنچانے والا ہے یا غیر شرعی کام کرواتا ہے تو ان دونوں صورتوں میں خاوند بیوی کے درمیان جدائیگی کی جائے گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

458

محدث فتویٰ